بسم اللہ الرحمن الرحیم

پندرہ دن مکمل پاکی کے بعد صرف ایک دن خون آیا تو اس کے متعلق احکام

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرا سوال یہ ہے کہ کسی عورت کو 15 دن کا طُہر (پاکی) مکمل ہوگیا، پھر ایک دن خون آیا اور بند ہوگیا، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

جب کسی عورت کو کم ازکم 15 دن مکمل پاکی (طُہر) مل جائے، اور اس کے بعد دوبارہ خون آیا، اور وہ صرف ایک دن آیا، اور پھر بند ہو گیا، اور تین دن، تین راتیں (72 گھنٹے) نہ آیا، تو یہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ شمار ہوگا، اور اس صورت میں عورت نماز اور روزہ جاری رکھے گی، کیونکہ حیض کی کم ازکم مدت 3 دن، تین راتیں (72 گھنٹے) ہے۔

فتح القدیر میں ہے

”(قوله وأقل الطهر خمسة عشر يوما) لقوله صلى الله عليه وسلم «أقل الحيض ثلاثة وأكثره عشرة أيام وأقل مابين الحيضتين خمسة عشر يوما»“

ترجمہ: (مصنف کا قول: طہر کی کم ازکم مدت پندرہ دن ہے) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کی وجہ سے کہ حیض کی کم ازکم مدت تین دن ہے، زیادہ سے زیادہ مدت دس دن ہے اور دو حیضوں کے مابین کم ازکم پندرہ دن کا وقفہ ہے۔ (فتح القدیر، ج 1، ص 174، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "حیض کی مدت کم سے کم تین دن تین راتیں یعنی پورے 72 گھنٹے، ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حیض نہیں اور زِیادہ سے زِیادہ دس دن دس راتیں ہیں۔۔۔ 72 گھنٹے سے ذرا بھی پہلے ختم ہوجائے تو حیض نہیں بلکہ اِستحاضہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 372، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

استحاضہ کے حکم کے متعلق بہار شریعت میں ہے "اِستحاضہ اگر اس حد تک پہنچ گیا کہ اس کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وُضو کرکے فرض نماز ادا کرسکے تو نماز کا پورا ایک وقت شروع سے آخر تک اسی حالت میں گزر جانے پر اس کو معذور کہا جائیگا، ایک وُضو سے اس وقت میں جتنی نمازیں چاہے پڑھے، خون آنے سے اس کا وضو نہ جائے گا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 385، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4861

تاریخ اجراء: 11 شوال المکرم 1447ھ/31 مارچ 2026ء